Cambridge International AS Level

Cambridge International Examinations
Cambridge International Advanced Subsidiary Level

URDU LANGUAGE **8686/02**

Paper 2 Reading and Writing **October/November 2016**

1 hour 45 minutes

INSERT

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

This Insert contains the reading passages for use with the Question Paper.

You may annotate this Insert and use the blank spaces for planning.
This Insert is **not** assessed by the Examiner.

سب سے پہلے مندرجہ ذیل ہدایات پڑھیے

ان صفحات میں امتحانی پرچے کے ساتھ استعمال کی جانے والی عبارتیں ہیں۔

یہ صفحات اور خالی جگہیں آپ اپنے جوابات کی تیاری کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔
ممتحن ان صفحات کو نہیں جانچیں گے۔

This document consists of **3** printed pages and **1** blank page.

© UCLES 2016

CAMBRIDGE International Examinations

[Turn over

https://xtremepape.rs/

سیکشن 1

عبارت 1 کو پڑھیے پھر امتحانی پرچے پر سوالات 1، 2 اور 3 کے جوابات دیں۔

عبارت 1

تقریباً تمام ممالک کے اسکولوں میں طلبا کو گھر میں پڑھائی کا کام یعنی 'ہوم ورک' عام طور پر دیا جاتا ہے۔ چند ممالک میں صرف سیکنڈری اسکول کے طلبا کو ہوم ورک کرنا پڑتا ہے جبکہ چند ملکوں میں پرائمری اسکول کے طلبا کو بھی ہوم ورک دیا جاتا ہے۔ کچھ ممالک میں سیکنڈری اسکولوں کے طلبا روزانہ کم از کم دو گھنٹے اپنے گھر پر ہوم ورک کرتے ہیں۔ ماہرین تعلیم اس بات پر اتنا زور نہیں دیتے کہ ہوم ورک کرنے میں کتنا وقت صرف کیا جاتا ہے بلکہ وہ اس بات کو زیادہ اہم سمجھتے ہیں کہ ہوم ورک کرنے میں طلبا اپنا وقت ضائع کرتے ہیں یا نہیں۔ بالفاظِ دیگر بات یہ ہے کہ اساتذہ اپنے طلبا کو ہوم ورک کے لیے کس قسم کا کام دیتے ہیں۔ اگر یہ کام طلبا کی قابلیت اور تعلیمی معیار کے مطابق دیے جاتے ہیں تو طلبا اپنا وقت ضائع نہیں کرتے لیکن اگر اُنھیں ویسے ہی درسی کتاب سے چند صفحے نقل کرنا پڑیں تو یہ ایک فضول کام ہو گا۔ دوسری طرف اس نکتے پر توجہ دینا مناسب ہو گا کہ پڑھائی کے کاموں کی اور کونسی اقسام طلبا کی تعلیمی ترقی کے لیے کار آمد ہو سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر برطانیہ کے ایک وزیرِ تعلیم کے خیال میں اسکولوں کو ہوم ورک بند کر دینا چاہیے اور اس کی جگہ طلبا کو زیادہ وقت اسکول میں ہی پڑھایا جائے۔

حال ہی میں ایک رسالے نے مختلف یوروپی ممالک کے ثانوی اسکولوں کے طلبا کو ہوم ورک پر اپنی رائے دینے کا موقع دیا ہے۔ کچھ طلبا کے خیال میں وہ تعلیمی کام کرنے میں بہت زیادہ وقت صرف کرتے ہیں اور انہیں فارغ وقت میں دوسری سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہیے۔ کھیل کود، ورزش اور اپنے خاندان اور دوستوں کے ساتھ وقت گزارنے جیسی یہ ساری چیزیں زندگی میں انتہائی اہم ہوتی ہیں۔

بعض لوگوں کی رائے میں اساتذہ بھی اپنا قیمتی وقت ہوم ورک کی تیاری، طلبا کو سمجھانے اور اس کی مارکنگ میں ضائع کر دیتے ہیں۔ ان کے خیال میں بہتر یہ ہے کہ اساتذہ اپنا وقت طلبا کی قابلیت بڑھانے کے لیے صرف کریں۔ اساتذہ کے اسباق چاہے کتنے ہی دلچسپ کیوں نہ ہوں ہوم ورک کو دلچسپ بنانا بے حد مشکل ہے۔ اسی لیے طلبا جلد ہی اس سے اکتا جاتے ہیں۔ اگر ان کو صرف وقتاً فوقتاً اور ضرورت کے مطابق ہوم ورک ملے تو وہ اس کام پر زیادہ توجہ دیں گے اور اس پر زیادہ وقت صرف کریں گے۔

© UCLES 2016

https://xtremepape.rs/

سیکشن 2

عبارت 2 کو پڑھیے پھر امتحانی پرچے پر سوالات 4 اور 5 کے جوابات دیں۔

عبارت 2

ہوم ورک کے بارے میں جب طلبا کے ایک گروہ سے سوالات کیے گئے تو چند طلبا نے اس کے حق میں کئی دلائل پیش کیے۔ ایک طالب علم نے کہا کہ اکثر اسکول اور اساتذہ ہوم ورک کو ضروری سمجھتے ہیں۔ طلبا خود بھی یہی سمجھتے ہیں کہ انہیں ہر روز کچھ نہ کچھ ہوم ورک ملنا چاہیے اور یہ ان پر ہے کہ ہوم ورک ختم کرنے کے بعد وہ اپنا فارغ وقت مناسب سرگرمیوں میں کیسے تقسیم کریں۔ والدین کے خیال میں بچوں کو ہوم ورک کرنا چاہیے اور وہ یہ بھی چاہتے ہیں کہ انہیں اپنی اولاد کی تعلیم میں مدد کرنے کا موقع بھی مل سکے کیونکہ اس سے خاندان کے افراد میں اتحاد کا احساس پیدا کیا جا سکتا ہے۔

ایک اور طالب علم کے خیال میں جو بھی وقت ہوم ورک کے بارے میں کلاس میں صرف ہوتا ہے اُس سے ان کی قابلیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ وہ طلبا جو کلاس میں کام ختم نہیں کر پاتے انہیں ہوم ورک کے ذریعے کام ختم کرنے کا موقع ملتا ہے اور ہوم ورک کے لیے گھر پر وہ ایسی مشقیں کر سکتے ہیں جن کے ذریعے وہ کلاس کے کام کو بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں۔

طلبا کے خیال میں چاہے ہوم ورک ہو یا کلاس ورک اساتذہ کو ہمارے کام کی جانچ کرنی پڑتی ہے اس لیے بہتر یہ ہے کہ وہ کلاس میں پڑھائی پر زیادہ وقت گزاریں اور ہوم ورک میں وہ ان کاموں پر مزید توجہ دے سکتے ہیں جو ہم نے کلاس میں کیے ہیں۔

لیکن شرط یہ ہے کہ ہوم ورک کا کام مناسب ہو اور ان کی تعلیم کے لیے مفید ہو۔ یہ بہت اہم بات ہے کیونکہ ہوم ورک کی بہت سی اقسام ہیں۔ اس بات کو مدِ نظر رکھنا ضروری ہے کہ کونسا مضمون ہے، کس سطح پر پڑھایا جا رہا ہے اور اساتذہ کون سا پہلو سکھانا چاہتے ہیں۔ اگر طلبا بار بار ہوم ورک سے اکتا جاتے ہیں تو ظاہر ہے اس میں اُنکی دلچسپی کی کوئی چیز نہیں ہے۔ مثلاً اگر کلاس انگریزی ادب کی ہو تو الفاظ کی فہرست سیکھنا فضول ہے لیکن اگر غیر ملکی زبان کی کلاس میں ایسا کام دیا جائے تو یہی کام بہت مناسب ہے اور مفید بھی۔ البتہ کچھ کام جیسے کوئی دلچسپ کتاب پڑھنا، انٹرنیٹ یا لائبریری سے معلومات حاصل کرنا، کوئی چیز بنانا یا خاندان کے ساتھ کچھ کام کرنا وغیرہ یہ سب چیزیں ہوم ورک میں شامل کی جا سکتی ہیں۔ یہ سارے کام کلاس ورک کے مقابلے میں ہوم ورک کے طور پر زیادہ دلچسپ اور فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں۔

https://xtremepape.rs/

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge International Examinations Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cie.org.uk after the live examination series.

Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

https://xtremepape.rs/